خیبر پختونخوا نجی تحفظاتی کمپنی حکمنامہ مجریہ 2002

مندرجات

تمہید:

دفعات:

1۔ نفاذ حدود و مختصر عنوان۔

2۔ تعریفات۔

3۔ حکمنامہ کا اطلاق مسلح افواج و پولیس پر نہ ہوگا۔(یا مسلح افواج اور غیر فوجی ادارے حکمنامے سے مستثنیٰ)

4۔ نجی تحفظاتی جماعت (کمپنی) کے ملازمین پر معینہ وردی کے استعمال پر پابندی۔

5۔ بغیر (اجازت نامہ/عاریت کمپنی کے قیام پر امتناع۔

6۔ عاریت (اجازت نامہ) حصول وتجدید کا طریقہ کار۔

7۔ اپیل۔

8۔ عاریت کی نمائش یا دکھانا۔

9۔ تعزیرات۔

10۔ تنسیخ عاریت (اجازت نامہ)

11۔ استرداد عاریت کا نتیجہ۔

12۔ اجازت یافتہ کے عملہ کی ماموری۔

13۔ اجازت یافتہ کا اسلحہ آتشیں کا رکھنا۔

14۔ شناختی کاغذات۔

15۔ تلاشی ومعائنہ کا اختیار۔

16۔ عہداداران وناظمین کا مواخزہ یا ذمہ داریاں۔

17۔ دست اندازی جرائم۔

18۔ اختیار قواعد سازی۔

19۔ حکمنامہ دوسرے قوانین کی تقلیل نہیں کرتا۔

20۔ اجازت یافتہ یا اسکے ملازمین کا معینہ حکومتی منصب داروں کے اختیارات کے استعمال پر امتناع۔

21۔ نجی تحفظاتی کمپنی نجی فوجی کمپنی نہ ہوگی۔

یہ حکمنامہ نجی تحفظاتی کمپنیز کے لئے ایک ضابطہ فراہم کرتا ہے۔

تمہید: ہرگاہ یہ قرین مصلحت ہے کہ نجی تحفظاتی جماعتوں کے ضابطے، عاریت اور نگرانی اور اس سے جڑے ہوئے ضمنی امور کے لئے قانون بنایا جائے۔

ہرگاہ گورنر خیبر پختونخواہ مطمئن ہیں کہ ایسے حالات موجود ہیں کہ فوری اقدام کیا جائے اب اسلئے گورنر خیبر پختونخواہ ہنگامی اعلان مورخہ 14 اکتوبر 1999ء بمع جدید ترمیم اور عارضی آئینی حکم نمبر 1 سال 1999ء اور عارضی آئینی حکم نمبر 9 سال 1999ء کے تحت اور تمام اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے مندرجہ ذیل قانون بنا کر لاگو کرتے ہیں۔

1۔ مختصر عنوان و آغاز و حدود۔

اس حکمنامے کا نام خیبر پختونخواہ نجی تحفظاتی جماعتیں حکمنامہ 2002ء ہے۔

2۔ یہ تمام خیبر پختونخواہ پر لاگو ہوگا۔

3۔ یہ فوری طور سے نافذ ہوگا۔

تعریفات:

1) یہ حکمنامہ بجز اس کے کہ اس کے سیاق و سباق میں کچھ اس کے منافی نہ ہو۔

ا) " کمپنی" سے مراد وہ کمپنی جو حکمانہ کمپنیات سال 1984ء کے تحت بنی ہو۔

ب) "مجاز حاکم" سے مراد سیکرٹری حکومت خیبر پختونخواہ محکمہ داخلہ وقبائلی امور ہے۔

ج) "حکومت" سے مراد حکومت خیبر پختونخواہ۔

د) "عاریت" (لائیسنس) سے مراد عاریت جو کہ اس حکمنامے کے تحت عطا کیا گیا ہو۔ جسکا مقصد نجی کمپنی کاروبار برائے تحفظ فراہم کرنے، افراد یا جائیداد کے تحفظ کے لئے یا چوری یا غیر قانونی جائیداد کے اینٹھنے کی روک تھام کے لئے عوض، محافظ یا حفاظتی انتظام فراہم کرنا ہے۔

ذ) "Licensee اجازت یافتہ" (لائسینسی) سے مراد حامل / قابض عاریت۔

ڈ) "حاکم اجازت دھندہ" کے معنی جسکا تقرر مجاز حاکم نے کیا ہو اور اس میں ایک اسسٹنٹ (نائب) حاکم اجازت دھندہ بھی شامل ہوگا۔

ر) "نجی تحفظاتی کمپنی" سے مراد وہ کمپنی جو کہ حکمنامہ کمپنیات سال 1984ء کے تحت درج ہو۔ جسکا کاروبار، افراد اوران کی املاک کو محافظ یا دیگر حفاظتی انتظام فراہم کرنا ہو اور حاکم مجاز سے قانونی عاریت کے تحت کام کرتی ہو۔

ڑ) "مقررہ" سے مراد جو بھی اس حکمانے کے قواعد کے تحت مقرر کیا گیا ہو۔

ز) "محافظ" کے معنی میں ایک چوکیدار یا دوسرے شخص جسکی خدمات "اجازت یافتہ" نے افراد کے تحفظ یا جائیداد کے تحفظ کیلئے یا سرقہ ڈاکہ محفوظ مقامات پر روکنے کیلئے حاصل کی ہوں۔

3) حکمنامہ سول اور فوجی فورسز کو لاگو نہ ہے۔ اس حکمنامے کے دفعات پولیس اور افواج وغیرہ پر لاگو نہ ہیں۔ جو کہ مندرجہ ذیل ہیں۔

ا) کوئی بھی مسلح افواج یا پولیس کا ملازم۔

ب) کوئی بھی ایسا انسپکٹر محافظ، چوکیدار یا کوئی دوسرا شخص سول مسلح قوت جسکو کسی فرد نے معائنہ کے لئے، تحفظ کیلئے یا اس کی رہائش گاہ یا کاروباری جائیداد/املاک کے تحفظ کیلئے یا افراد کے تحفظ کیلئے یا اس کی املاک کیلئے ملازمت پر رکھا ہو۔ جو کہ نجی تحفظاتی کمپنی کے کاروبار میں ملوث نہ ہو۔

4) <u>نجی تحفظاتی کمپنی کے ملازمین صرف مقرر کردہ وردی پہن سکیں گے:</u>۔ نجی تحفظاتی کمپنی کے ملازمین صرف مقرر کردہ وردی پہن سکیں گے بشرطیکہ مقرر کردہ وردی مسلح افواج یا پولیس کے وردی سے مماثلت نہ رکھے گی۔

5) <u>بغیر عاریت کے کمپنی پر قدغن۔</u>

کوئی بھی شخص قانونی عاریت کے حصول کے بغیر نہ تو نجی تحفظاتی کمپنی کا کاروبار کر سکے گا اور نہ ہی قائم رکھ سکے گا۔ اور نہ ہی عوضانہ کے بدلے محافظ یا دیگر حفاظتی انتظام فراہم کر سکے گا۔

6) <u>عاریت کی عطائیگی و تجدید کا طریقہ کار۔</u>

1۔ کوئی بھی شخص جو کہ نجی تحفظاتی کمپنی کے قیام کا خواہش مند ہو تو پہلے اپنی کمپنی حکمنامہ کمپنیات سال 1984ء کے تحت درج/رجسٹرڈ کرے گا۔ پھر حاکم مجاز عاریت دھندہ کو درخواست دے گا۔ جسکے ساتھ مقرر کردہ مطلوبہ معلومات، دستاویزات لف کرے گا۔ اور مقرر کردہ طریقہ کار کے مطابق فیس ادا کرے گا۔

2۔ عاریت دھندہ حاکم درخواست زیر ذیلی دفعہ (1) موصول ہونے پر بعد از تفتیش و تصدیق جیسے بھی وہ لازمی گردانتا ہو بشمول شرائط مقررہ ضمانت نامہ فراہم کرنا عاریت عطا کر سکتا ہے۔ یا عطائیگی نامنظور کر سکتا ہے یا عطائیگی کا انکار کر سکتا ہے۔

3۔ عاریت جوکہ ذیلی دفعہ (2) کے تحت جاری کیا گیا ہو۔

(i) مقررہ مدت کے لئے قانونی ہوگا۔

(ii) اسکی تجدید معین کردہ طریقہ کار کے مطابق درخواست اور مقررہ تجدیدی فیس کی آدائیگی ہوگی۔

4۔ عاریت کی عطائیگی نہ ہوگی اگر کمپنی

ا) انتظامی ناظمین وعاملین کے عہدوں پر فائز عہدہ داران کے بہتر کردار کے بابت اطمینان بخش ثبوت فراہم کرنے سے قاصر ہو۔ یا کوئی بھی شخص جس کے پاس نظامت یا عاملانہ عہدہ ہو اور وہ دھوکہ دہی یا اخلاق یافتہ جرم کی پاداش میں سزایافتہ ہو۔

ب) یا یہ (عطائیگی) مفاد عامہ میں نہ ہو۔

ج) یا مقررہ تخلیص برائے سلامتی/ تحفظ فراہم نہ کی گئی ہو۔

د) یا نجی تحفظاتی کمپنی حکمنامہ کمپنیات سال 1989ء کے تحت درج/ رجسٹرڈ نہ ہو۔

لازم ہے کہ عاریت کی عطائیگی کی انکار کی صورت میں اس کی وجوہات لکھی جائیں گی اور درخواست کنندہ کو اس کے بارے میں مطلع کیا جائیگا۔

5۔ اجازت دھندہ حاکم کسی بھی وقت حکومت کی ہدایات کے مطابق عاریت کی شرائط کو تبدیل یا منسوخ کرسکتا ہے یا عاریت پر اضافی شرائط لاگو کرسکتا ہے۔

7) اپیل: کوئی بھی شخص جوکہ اجازت دھندہ عہدہ دار کے حکم سے ناراض ہو تو حکم کے دن سے تیس (30) دن کے اندر اندر

ا) حکومت کو اپیل کرسکتا ہے۔ بشرطیکہ یہ حکم زیر دفعہ 6 کے ذیلی دفعہ 5 کے نہ ہو۔

ب) یا اگر یہ حکم زیر دفعہ 6 کے ذیلی دفعہ 5 ہو تو حکومت کو نظر ثانی کی درخواست کرسکتا ہے۔

اور حکومت کا حکم ایسی اپیل یا نظر ثانی پر (جیسے بھی ہو) آخری اور واجب التعمیل ہوگا۔

8) عاریت کی نمائش:

یہ ایک اجازت یافتہ اپنی عاریت یا اسکی تصدیق شدہ نقل اپنے کاروبار کے مرکزی جگہ پر نمایاں طور پر آویزاں کریگا اور اسی طرح یہ اس شاخ میں نمایاں نمائش کریگا جہاں سے پرائیوٹ تحفظاتی کمپنی کا کاروبار چلا رہا ہو۔

9) تعزیرات: ہر وہ شخص جوکہ

ا) بغیر عاریت کے نجی تحفظاتی کمپنی کا کاروبار چلاتا ہو۔

یا

ب)عاریت کی شرائط پر عمل کرنے میں ناکام ہو جاتا ہے۔

یا

ج)پرائیوٹ تحفظاتی کمپنی کے دفتر یا کاروبار جگہ میں کسی نمایاں جگہ پر عاریت یا اس کی تصدیق شدہ نقل کی نمائش کرنے میں ناکام ہوتا ہے۔

یا

د) جانتے ہوئے درخواست کنندہ برائے عاریت غلط بیانی کی ہو۔ یا مطلوبہ کوائف دینے میں ناکام ہو۔

یا

ذ) اجازت یافتہ ہو مگر حکمنامہ کمپنیات سال 1984ء کے دفعات/احکام کی خلاف ورزی کرے۔

تو تین سال کی مدت تک قید قابل سزا ہوگا یا دو ہزار روپے تک جرمانہ کی سزا ہو سکتی ہے یا دونوں اور جرمانہ کی عدم آدائیگی کی صورت میں ایک سال قید تک کی سزا ہو سکے گی۔

10۔ <u>عاریت کی منسوخی:</u>

i)اجازت دہندہ عہدہ دار تحریری حکم کے ذریعے عاریت منسوخ کر سکتا ہے۔

اگر وہ مطمئن ہو کہ اجازت یافتہ:

(i) نے عاریت کے تحت کاروبار چلانا ختم کر دیا ہے یا اجازت یافتہ نے کمپنی کی تحلیل کے لئے درخواست گزاری ہے یا کمپنی تحلیل ہو چکی ہے۔

یا

(ii) اجازت یافتہ حصول عاریت غلط بیانی کر کے ممکن کیا اور جو کہ اس حکمنامے کے دفعات/احکام سے متصادم ہے۔

یا

(iii) اس کو اخلاق یافتہ جرم میں ملوث ہونے پر سزا ہوئی ہو یا کوئی بھی شخص جس کے پاس نظامت انتظام، عہدہ ہو یا شراکت دار ہو یا ملازم ہو یا محافظ ہو کو دھوکہ دہی یا اخلاق یافتہ جرم میں ملوث ہونے پر سزا ہوئی ہو۔

یا

(iv) اس نے اس حکمانے کی دفعات/احکام یا اس کے ماتحت بنائے گئے قواعد کی خلاف ورزی کر دی ہو یا کی ہو۔

ب) یا یہ پایا گیا کہ اس کے محافظ پر صلاحیت مطلوبہ میعر یا تربیت حاصل نہ کی ہو۔

ج) یا دستخط شدہ معاہدے یا مقررہ طریقہ کار کے مطابق کمپنی اپنے موکلیں کو امداد پہنچانے میں ناکام ہوگئی ہو۔

د) یا بہ گردانہ جائے کہ رفاہ عامہ میں ایسا کرنا لازمی ہے۔

2) اجازت دھندہ عہدہ دار قبل از منسوخی رعایت اجازت یافتہ کو اطلاع نامہ برائے اظہار وجوہ جس میں تیس دن سے کم مہلت مذکورہ نہ ہوگی تاریخ کا ذکر کرے گا۔ جس دن منسوخی عمل میں آئیگی دیگا۔ بجز اس کے کہ اجازت یافتہ اجازت دہندہ عہدہ دار کو مطمئن کر دے کہ رعایت قبال منسوخی نہ ہے۔

3) جب اجازت دھندہ عہدہ دار ذیلی دفعہ (1) کے تحت عاریت منسوخ کرے گا تو اجازت یافتہ کو فوری طور پر تحریری اطلاع نامہ جس میں منسوخی کی تاریخ درج ہوگی بھیجے گا اور اس کی ایک نقل حاکم مجاز سے تظہیر کریگا۔ جس نے اجازت یافتہ کو کمپنی کی حیثیت میں زیر حکمنامہ کمپنیات 1984ء درج/رجسٹرڈ کیا ہو۔

4) جس شخص کی عاریت منسوخ کر دی گئی ہو تو وہ ذیلی دفعہ (3) کے تحت نوٹس کے حصول کے بعد تیس دن کے اندر اندر منسوخی کے خلاف حکومت کو تحریری اپیل کر سکتا ہے۔ جسکا فیصلہ آخری ہوگا۔

11) <u>منسوخی کے نتائج:</u>

(1) جب حکم برائے منسوخی زیر دفعہ 10 موثر ہو جائے تو اجازت یافتہ کا نجی تحفظاتی کمپنی کا کاروبار جاری رکھنا ختم ہو جائے گا۔

(2) باوصف منسوخی رعایت، کسی حق کے نفاذ یا نالش برخلاف اجازت یافتہ یا اجازت یافتہ کا برخلاف کسی شخص نفاذ حق یا نالش جس کی اختراع ایسے معاملے یا کام سے ہوئی ہو۔ جو کہ قبل از منسوخی ہو تو منسوخی سے متاثر نہ ہو سکے گا۔

12) <u>اجازت یافتہ کا عملہ کو ملازمت پر رکھنا:</u>

(1) اجازت یافتہ کاروبار کے چلانے کے لئے جتنے مرضی چاہے ملازمین بحیثیت محافظ اور عملہ کے ارکان رکھ سکتا ہے۔ اور تمام اوقات اس ملازمت کے دوران پر ایک ملازم اور رکن کے بہتر کردار کا ذمہ دار ہوگا۔

(2) اجازت یافتہ کسی ایسے شخص کو بحیثیت محافظ یا کسی اور منصب پر نہ رکھے گا جو اخلاق یافتہ جرم میں ملوث ہونے پر سزا یافتہ ہو۔ یا سرکاری ملازمت سے بدکرداری کی وجہ سے برخاست کیا

گیا ہو۔

(3) باوصف جو بھی مذکور ہے ذیلی دفعہ (1) اجازت یافتہ کسی بھی شخص کو بحیثیت محافظ ملازمت پر نہ رکھ سکے گا۔ جب تک اس نے اپنے مکمل کوائف و معلومات مقررہ طریقہ کار کے مطابق اجازت دھندہ عہدہ دار کے پاس جمع نہ کرائے ہوں اور اجازت دھندہ عہدہ دار کو اس کی بھرتی پر کوئی اعتراض نہ ہو۔

(4) ہر ایک اجازت یافتہ اپنے کاروباری جگہ پر اپنے تمام ملازمین کی فہرست رکھے گا جس میں ان کے تمام کوائف اور کیفیت عافیہ مذکور ہوگی۔

(5) اجازت یافتہ یہی فہرست بمع تبدیلی اگر کی گئی ہو اجازت دھندہ عہدہ دار کو اور قریبی تھانہ کے SHO کو فراہم کرے گا اور کسی بھی انتظامی تبدیلی کے بارے میں ان دونوں کو مطلع کریگا۔

13) <u>اسلحہ آتشیں کا قبضہ:</u>

(1) ایک اجازت یافتہ اسلحہ کارتوس یا دوسری آلات جو کہ نجی تحفظاتی کمپنی کے کام کے لئے ضروری ہیں بمطابق مروجہ قوانین و قواعد رکھ سکتا ہے اور اسلحہ و کارتوس وغیرہ کا استعمال اور قبضہ بھی مقررہ قواعد کے مطابق ہوگا۔

(2) حکومت اسلحہ کارتوس یا دوسرے آلات کے قبضہ کیلئے رعایت متعلقہ ضلع انتظامیہ کی شفارش پر دی جائیگی۔

14) <u>شناختی دستاویزات:</u>

(1) ہر محافظ ہر وقت اجازت نامہ کے جاری کردہ شناختی دستاویزات کا حامل ہوگا جس میں اس مقررہ کوائف درج ہونگے۔ اور جب بھی آیا اجازت دھندہ عہدہ دار یا باضابطہ اختیار مند پولیس عہدہ دار کو معائنے کے لئے درکار ہو تو ان کے روبرو پیش کریگا۔ اور بحیثیت محافظ ملازمت کے خاتمے پر یہ شناختی دستاویزات اجازت یافتہ کے حوالہ کریگا۔

(2) کوئی بھی شخص جو محافظ نہ ہو یا بحیثیت محافظ اس کی ملازمت ختم ہوچکی ہو لیکن شناختی دستاویزات برائے محافظ اپنے پاس رکھے تو بہروپیت کیلئے اضافی طور پر کسی دوسرے لاگو قانون جس کی زد میں آتا ہو مستوجب قید ہوگا جس کی میعاد ایک ماہ تک بڑھ سکتی ہے اور مستوجب جرمانہ جس کی مقدار مبلغ تیس ہزار روپے تک بڑھ سکتی ہے۔

15) <u>معائنہ اور تلاش کا اختیار:</u>

(1) اجازت دہندہ عہدہ دار یا (ایس پی) نگران پولیس خود یا تحریری طور پر ان کی طرف سے

اختیار من عہدہ دار اجازت یافتہ کے مرکزی دفتر و زونل یا علاقائی دفتر کا معائنہ اور تلاشی کر سکتے ہیں۔ اور اجازت یافتہ کے ملازمین کی جانچ پڑتال بھی کر سکتے ہیں۔ لازم ہے کہ یہ معائنہ تلاشی اور جانچ پڑتال تین مہینے میں کم از کم ایک بار ضرور ہوا کرے گی۔

(2) اگر اجازت دہندہ عہدہ دار کسی بھی موصولہ اطلاع پر مطمئن ہو یا بعد از ضروری تحقیقات جو اس کی نظر میں لازمی ہو اور وہ یہ گردانے کہ سبب معقول موجود ہے کہ کوئی بھی جگہ نجی تحفظاتی کمپنی کے کاروبار کے لئے ایک ایسا شخص استعمال کر رہا ہے جو رعایت کا حامل نہ ہے۔ تو وہ (اجازت دہندہ عہدہ دار) وہ یا وارنٹ کے ذریعے یا کسی دوسرے شخص کو تحریری طور پر اختیار من جسکا نام تحریری اختیار نامہ میں درج ہو یا کوئی بھی پولیس عہدہ دار جسکا عہدہ انسپکٹر سے کم نہ ہو تو ضروری امداد اور قوت کے ساتھ اس جگہ کی تلاشی کرے گا۔ اور تمام افراد جو وہاں پر موجود ہوں اور تمام دستاویزات کو قبضہ میں لے گا اور تمام اشیاء جو کہ مجوزہ طور پر استعمال کی گئی ہو یا جن کا مقصد کمپنی کے کاروبار سے متعلق استعمال ہو ان کو بھی بمعہ افراد گرفتار و قبضہ کرے گا۔

(3) اجازت دہندہ عہدہ دار کے اختیارات برائے معائنہ و تلاشی زیر دفعہ 14 ذیلی دفعہ 1 ایس پی پولیس متعلقہ ضلع خود یا کسی دوسرے افسر جو کہ تحریری طور پر اختیار من اس کی طرف بنایا گیا ہو۔ استعمال کر سکتے ہیں۔ لازم ہے کہ کسی بھی خاتون کی تلاشی نہ کی جائے گی ماسوائے خاتون پولیس عہدہ دار کے ذریعے۔

(4) ضلعی ایس پی پولیس بغیر تاخیر کے اجازت دینے عہدہ دار کو اس معائنہ و تلاشی جو کہ اس حکمنامہ کے تحت کی گئی ہو کے نتائج کے بارے میں مطلع کریں گا۔

(5) کوئی بھی اجازت دھندہ عہدہ دار یا اسکا اختیار من بنایا ہوا افیسر جس کا رتبہ 16 گریڈ سے کم نہ ہو تحقیقات کے مقاصد کے لئے یا تحقیقات کی تائید کے لئے

(ا) اجازت یافتہ کے کاروباری جگہ میں داخل ہو کر معائنہ اور ملاحظہ دن یا رات میں کر سکتا ہے

(ب) اجازت یافتہ سے مسل (ریکارڈ)، حساب کتاب، اور اس کے مقبوضہ دستاویزات کو طلب کر کے اُن کا معائنہ ملاحظہ اور انکی نقل بھی لے کر رکھ سکتا ہے۔

(6) کوئی بھی شخص جو

(ا) اجازت دہندہ عہدہ دار یا اسکا اختیار من بنایا ہوا شخص کو داخلے اور جائے تلاشی سے انکار کرتا ہو۔

(ب) حملہ کرے، مزاحمت کرے، رکاوٹ ڈالے یا اسکے داخلے یا اسکے بنائے گئے اختیار من شخص میں جو اس حکم نامے کے تحت اپنے فرائض انجام دے رہا ہو۔

(ج) جو اجازت دہندہ یا اسکے مجاز شخص کو اپنے فرض کی ادائیگی میں قانونی تقاضے پورے کرنے میں ناکام رہے۔

(د) کوئی بھی اطلاع جو اس کے اختیار میں ہو کہ وہ دے کہ دینے سے جو کہ معقول طور پر مطلوب ہو سکتی ہے سے انکار کرے یا اس سے غافل ہو تو مستجب قید جسکی معیاد ایک سال تک بڑھ سکتی ہے یا جرمانہ جس کی مقدار دو ہزار تک بڑھ سکتی ہے یا دونوں کا ہوگا۔

16) ناظمین عہدہ داران وغیرہ کا مواخذہ:

جب کبھی بھی اس حکمنامے کے تحت کوئی جرم کمپنی سے سرزد ہو یا کسی بھی شخص سے جو شخص اس جرم کی سرزدگی کے وقت ناظم، معتمد، مہتمم، شراکت دار ہو یا کمپنی کا عہدہ دار ہو یا انہی عہدوں کے تحت عمل کر رہا ہو تو وہ جب تک یہ ثابت نہ کردے کہ یہ جرم اس کی مرضی کے بغیر اور اسکی لاعلمی میں سرزد ہوا ہے۔اور یہ کہ جرم کی سرزدگی کی معلومات ہونے پر اس جرم کی روکنے کے لئے حتی الامکان کوشش کی، بصورت دیگر اس جرم کا اعانت دار سمجھا جائے گا۔

17) جرائم کی اختیار سماعت: باوصف جو بھی ضابطہ فوجداری میں لکھا گیا ہے۔

ا) کوئی بھی جرم قابل سزا اس حکم نامے کے تحت ہو اس کی اختیار سماعت مجسٹریٹ درجہ اول کو حاصل ہوگی۔

ب) مجسٹریٹ درجہ اول کیلئے یہ قانونی ہوگا کہ وہ کوئی بھی سزا جو اس حکم نامے نے مجاز کی ہے سنائے۔

18) اختیار قواعد سازی:

(1) اس حکم نامے کے مقاصد کی حصول کی خاطر حکومت وقت سرکاری جریدے میں اعلانیہ شائع کرنے کے بعد قواعد سازی کر سکتی ہے۔

(2) خصوصاً اور مذکورہ بالا اختیار پر اثر انداز ہوئے بغیر یہ قواعد تمام مندرجہ ذیل یا کسی ایک مندرجہ ذیل کے بارے میں ہو سکتی ہیں۔یعنی ایک

ا) وہ معلومات اور دستاویزات جو عاریت کے حصول کے لئے درخواست کنندہ فراہم کریگا۔

ب) درخواست کنندہ برائے عاریت اور ہر وہ شخص جو اجازت یافتہ کا ملازم ہو کے تصاویر اور نشان انگشت لینے اور قلمبند کرنے کے بارے میں ہو۔

ج) عاریت کا خاکہ اور شناختی دستاویزات جو کہ محافظین کو جاری کئے جائینگے۔

د) وردی، نشان عہدہ یا علامت جو کہ اجازت یافتہ کے ملازمین پہنیں گے۔

ذ) اسلحہ آتشیں و کارتوس اور آلات جو اجازت یافتہ یا اس کے ملازمین استعمال کرینگے۔

ر) اجازت یافتہ کی حرکات وسکنات اور اس کی کاروبار کے چلن کا طریقہ کار۔

س) محافظین اور دوسرے ملازمین کی قابلیت اور تربیت۔

ش) وہ معاملات جو مندرجہ بالا کے اتفاقی و ضمنی ہو۔

19) حکم نامہ دوسری قوانین کی تقلیل نہیں کرتا: اس حکم نامہ کی دفعات/احکامات کسی بھی دوسرے قانون جو کہ نافذ العمل ہے کی تقلیل نہیں کرتے بلکہ یہ حکم نامہ مزید برآں ہے۔

20) اجازت یافتہ یا اس کے ملازمین کا معینہ حکومتی منصب داروں کی اختیارات پر استعمال پر امتناع۔ اس حکم نامہ کی تشریح نہ ہوگی کہ وہ، وہ اختیارات جو کسی بھی موجودہ نافذ العمل قانون کے تحت پولیس عہدیداران، محکمہ کرگری/ کسٹمز کے عہدیدران، امیگریشن یا جیل خانہ جات کے عہدیداران، کسی دوسرے عوامی عہدیدار کو حاصل ہے یا وہ استعمال کرسکتا ہے۔ یہ اختیارات اجازت یافتہ یا اس کے ملازمین کو مرحمت نہ ہوگی۔

21) نجی تحفظاتی کمپنی نجی فوجی تنظیم نہ ہوگی۔

نجی تحفظاتی کمپنی کی تعبیر نجی فوجی تنظیم پر نہ ہوگی زیر نجی فوجی تنظیم (انسداد وممانعت)۔ ایکٹ 1974(IV-1974)

قانون سال 1975ء پشاور مورخہ 01 نومبر 2002ء۔

لیفٹننٹ جنرل ریٹائرڈ افتخار حسین شاہ امیر صوبہ خیبر پختونخوا۔